اَلذّٰرِيٰت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ ﴿۱﴾	قسم ہے ان ہواؤں کی جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔
فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ ﴿۲﴾	پھر اٹھاتی ہیں بوجھ (بادل کا)۔
فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ ﴿۳﴾	پھر چلتی ہیں آہستہ آہستہ ۔
فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۙ ﴿۴﴾	پھر تقسیم کرتی ہیں اس امر (بارش) کو۔
اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ ﴿۵﴾	بیشک جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔
وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ ﴿۶﴾	اور یقیناً انصاف کا دن ضرور واقع ہو گا۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۙ ﴿۷﴾	اور قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں۔
اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ ﴿۸﴾	بیشک تم ہو ایک بات میں اختلاف والی ۔

يُؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ أُفِكَ ؕ ﴿٩﴾	پھیرا گیا اس (قرآن) سے جو پھرا ہوا ہے۔
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ ﴿١٠﴾	ہلاک ہوئے اٹکل دوڑانے والے۔
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ ﴿١١﴾	وہ جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ ﴿١٢﴾	پوچھتے ہیں کہ کب ہوگا جزا کا دن۔
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾	وہ دن جب وہ آگ میں تپائے جائیں گے۔
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾	چکھو مزہ اپنی شرارت کا۔ یہ وہی ہے تم جس کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ۙ ﴿١٥﴾	بیشک متقی ہونگے باغوں میں اور چشموں میں۔
اٰخِذِيْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ؕ ﴿١٦﴾	لے رہے ہوں گے جو دیتا ہو گا انہیں ان کا رب۔ بیشک وہ تھے اس سے پہلے نیکوکار۔
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾	یہ تھے کم ہی رات کو سویا کرتے۔
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾	اور صبح کے اوقات میں وہ استغفار کرتے تھے۔

وَ فِيٓ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالۡمَحۡرُوۡمِ ﴿۱۹﴾	اور انکے مالوں میں حق ہوتا ہے مانگنے والوں کا اور حاجت مندوں کا۔
وَ فِي الۡاَرۡضِ اٰيٰتٌ لِّلۡمُوۡقِنِيۡنَ ۙ﴿۲۰﴾	اور زمین میں ہیں نشانیاں یقین والوں کیلئے۔
وَ فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۲۱﴾	اور تمہاری جانوں میں۔ تو کیا نہیں تم دیکھتے۔
وَ فِي السَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَ مَا تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۲۲﴾	اور آسمان میں ہے تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔
فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثۡلَ مَاۤ اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۲۳﴾	تو قسم ہے رب کی آسمان اور زمین کے۔ یقیناً یہ حق ہے اسی طرح جیسے تم بات کرتے ہو۔
هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿۲۴﴾	کیا پہنچی ہے تمہارے پاس خبر ابراہیم کے مہمانوں کی جو بہت معزز تھے۔
اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوۡمٌ مُّنۡكَرُوۡنَ ﴿۲۵﴾	جب وہ آئے اسکے پاس تو کہا سلام۔ اسنے جواباً کہا سلام۔ یہ لوگ جان پہچان کے نہیں لگتے۔
فَرَاغَ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ فَجَآءَ بِعِجۡلٍ	پھر وہ چلا گیا اپنے گھر والوں کے پاس۔ پھر لیکر

سَمِيۡنٍ ۙ ﴿۲۶﴾	آیا ایک بچھڑا (بھنا ہوا) موٹا تازہ۔
فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	پھر رکھا انکے آگے کہنے لگا کیوں نہیں کھاتے۔
فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾	پھر محسوس کیا انسے خوف۔ انہوں نے کہا خوف نہ کر۔ اور بشارت دی اسکو دانشمند لڑکے کی۔
فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿۲۹﴾	تو آگے آئی اس کی بیوی چلاتی ہوئی پھر پیٹ لیا اسنے اپنا منہ اور بولی ایک بڑھیا بانجھ۔
قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۰﴾	انہوں نے کہا یوں ہی فرمایا ہے تیرے رب نے۔ بیشک وہ ہے صاحب حکمت خبردار۔
قَالَ فَمَا خَطۡبُكُمۡ اَيُّهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۳۱﴾	اس (ابراہیم) نے کہا تو کیا ہے تمہارا اصل کام اے بھیجے ہوئے (فرشتوں)۔
قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ اِلٰى قَوۡمٍ مُّجۡرِمِيۡنَ ۙ ﴿۳۲﴾	انہوں نے کہا بیشک ہم بھیجے گئے ہیں ایک قوم کی طرف جو مجرم ہیں۔
لِنُرۡسِلَ عَلَيۡهِمۡ حِجَارَةً مِّنۡ طِيۡنٍ ۙ ﴿۳۳﴾	تاکہ برسائیں ان پر پتھریاں گارے کی۔

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾	نشان زدہ تیرے رب کی طرف سے حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے ۔
فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ج ﴿٣٥﴾	پس نکال لیا ہم نے جو تھا اس (بستی) میں اہل ایمان میں سے ۔
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ج ﴿٣٦﴾	پھر نہ پایا ہم نے اس (بستی) میں سوائے ایک گھر کے کوئی مسلمانوں کا (گھرانہ)۔
وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ ط الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾	اور باقی چھوڑ دی ہم نے وہاں نشانی ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں عذاب الیم سے ۔
وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾	اور موسیٰ (کے واقعہ) میں جب بھیجا ہم نے اسکو فرعون کیطرف کھلے ہوئے معجزہ کیساتھ۔
فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾	تو منہ موڑ لیا اس نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ ۔
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ط وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾	تو پکڑ لیا ہمنے اسکو اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا انکو سمندر میں اور وہ ملامت زدہ تھا ۔

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾	اور عاد (کے واقعہ) میں جب بھیجی ہم نے ان پر ایک نامبارک آندھی۔
مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾	نہ چھوڑتی تھی وہ کوئی چیز چلتی تھی وہ جسپر مگر یہ کہ کرڈالتی تھی اسکو جیسے ریزہ ریزہ۔
وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾	اور ثمود (کے واقعہ) میں جب کہا گیا ان سے کہ فائدہ اٹھا لو ایک وقت تک۔
فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾	پس انہوں نے سرکشی کی اپنے رب کے حکم کی، سو آپکڑا انکو کڑک نے اور وہ دیکھ رہے تھے۔
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾	پھر نہ وہ طاقت رکھتے تھے کھڑے رہنے کی اور نہ بچاؤ کر سکتے تھے۔
وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾	اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے (ہم ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ لوگ تھے نافرمان۔

وَ السَّمَآءَ بَنَيۡنٰهَا بِاَيۡىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوۡسِعُوۡنَ ﴿۴۷﴾	اور آسمان بنایا ہم نے اسکو اپنی قدرت سے اور یقیناً ہم ہر طرح کی وسعت رکھتے ہیں۔
وَ الۡاَرۡضَ فَرَشۡنٰهَا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ ﴿۴۸﴾	اور زمین بچھایا ہم نے اسکو تو کیا خوب ہم بچھانے والے ہیں۔
وَ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ خَلَقۡنَا زَوۡجَيۡنِ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۴۹﴾	اور ہر چیز کے ہم نے پیدا کئے دو جوڑے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔
فَفِرُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۵۰﴾	تو دوڑ چلو تم اللہ کی طرف بیشک میں تمکو اسکی طرف سے خبردار کرنے والا ہوں کھلے طور پر۔
وَلَا تَجۡعَلُوۡا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۵۱﴾	اور نہ بناؤ اللہ کیساتھ معبود دوسرا۔ بیشک میں تمکو اسکیطرف سے ڈرانے والا ہوں کھلے طور پر۔
كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ۚ﴿۵۲﴾	اسیطرح نہیں آیا ان لوگوں کے پاس ان سے پہلے کوئی رسول مگر انھوں نے کہا جادوگر یا دیوانہ۔
اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ	کیا انھوں نے آپس میں وصیت کی ہے اسی

طَاغُوْنَ ج ﴿٥٣﴾	بات کی ۔ نہیں بلکہ یہ لوگ ہیں ہی سرکش۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾	تو موڑ لو اپنا رخ انسے سو نہیں تمکو کوئی ملامت ۔
وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾	اور نصیحت کرتے رہو پس یقیناً نصیحت نفع دیتی ہے مومنوں کو۔
وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾	اور نہیں پیدا کیا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر یہ کہ وہ میری عبادت کریں۔
مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾	نہیں چاہتا میں ان سے کوئی رزق اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾	بیشک اللہ ہی رزق دینے والا ہے زور آور ہے مضبوط ہے۔
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾	سو بیشک انلوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم کیا عذاب مقرر ہے جیسا عذاب ہوا انکے ساتھیوں کو تو نہیں انکو مجھ سے جلدی کرنی چاہیے۔
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ	تو خرابی ہے ان کے لئے جنہوں نے کفر کیا

الَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع	انکے اسدن میں جسکا انسے وعدہ کیا جاتا ہے۔